

دنیا میں 36 کروڑ افراد دمہ میں مبتلا ، بروقت تشخیص و علاج ضروری : پروفیسر الفرید ظفر ماحولیاتی آلووگی پر قابو پانے کیلئے احتیاطی تدابیر و تریکھ تو انہیں پرختنی سے عملدرآمد کرنا ہوگا: پرنسپلز پرنسپلز

سنس میں رکاوٹ ، پلن الرجی میں انہیلر فوری ریلیف فراہم کرنے کا سبب: طبی ماہرین نظام تنفس کے مرض سے آگاہی و علاج بارے طبی ماہرین، میڈیا ، سول سوسائٹی کو کردار ادا کرنا ہوگا

لاہور جزء ہسپتال میں دمہ کے مرض کی روک تھام اور شعور بیدار کرنے کیلئے واک و سیمینار کا انعقاد لاہور 29 نومبر: پرنسپل پوسٹ گرینجوبیٹ میڈیکل انٹی ٹھیٹ ایمیڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر احمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں 36 کروڑ افراد دمہ (Asthma) کے مرض میں مبتلا ہیں، بروقت تشخیص و علاج معاہدے سے اس مرض کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں طب سے وابستہ افراد، میڈیا، سول سوسائٹی اور سماجی میڈیا کو یونیورسٹیز کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دمہ (نظام تنفس) کی بیماری قدیم وقت سے چلی آری ہے جو دل دین سے اولاد میں بھی متصل ہو سکتی ہے تاہم دور جدید کی ترقی، انہیں بیان کرنا ہے، شہروں کا پچھلا، ماحولیاتی آلووگی میں اضافہ و دیگر عوامل دمہ کے مرض کو عامیلی سطح پر تیزی سے پھیلانے کی بیانی دی وجوہات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دمہ کے مرض کے مریضوں کیلئے ہر موسم ہی مشکل ہوتا ہے لیکن سر دیاں بہت خطرناک ٹاہت ہوتی ہیں۔ وہاں اسے اور روزی سے بھر پور رندا ہیں۔ بھتری لاتی ہیں۔

پروفیسر الفرید ظفر نے لاہور جزء ہسپتال میں "دمہ" کے مرض کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر کے حوالے سے منعقدہ آگاہی واک و سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ رہاں سال عامیلی اوارج سخت نے "اسٹھما کا عنوان" Asthma Care for All " ہے جس کا مقصد لوگوں میں زیادہ آگاہی پھیلانا کر دمہ کے مرض میں مبتلا مریضوں کی دیکھی بھال و علاج پر خصوصی توجہ دلانا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر صولت اللہ خان، ڈاکٹر جاوید مگی، پروفیسر ڈاکٹر محمد شاہد، ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم، ڈاکٹر عرفان ملک، ڈاکٹر حافظ شافعی ماز، ڈاکٹر نادیا رشد، ڈاکٹر عمر چینہ اور ڈاکٹر عبد العزیز نے بھی انتہا رخیاں کیا جبکہ اسکے سیمینار میں ڈاکٹر سلوڈن اور یار امیڈیکس پرنسپلز اور جنرلز اسٹھما کی صفت بھی محدود تھے۔

پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ کردارش پر درخت و جنگلات تیزی سے کم ہو رہے ہیں اور اس کی جگہ بلند بالائی اعمالات اور کارخانوں نے لے لی ہے جبکہ انہیں سے اغاثہ ہوا جہاں اور شہروں کی سڑکوں پر دوڑنے والی لا تعداد گاڑیاں جو پیغمبرؐ کے ہواؤں چھوڑ رہی ہیں اور جو نہ صرف مذکورہ بیماری میں مبتلا مریضوں کے مسائل میں اضافے کا باعث ہے بلکہ بیماری کے پھیلاؤ میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ پرنسپل پرنسپلز میڈیکل پر قابو پانے کا ماحولیاتی آلووگی پر قابو پانے کا استعمال بھی لیکن بہانا چاہیے تاکہ صنعتوں کا پھیلاؤ بھی چلتا رہے اور لوگوں کی صحت بھی محفوظ رہے۔

ڈاکٹر جاوید مگی، ڈاکٹر عرفان، ڈاکٹر حافظ شافعی ماز نے کہ بعض علاقوں میں درختوں کی "پلن الرجی" بھی لوگوں کو متاثر کرتی ہے اور لوگ عامیلی طور پر دمہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہ نظام تنفس کی بیماری متاثر ہنس میں امراض قلب، بلند فشار خون اور دیگر سخت کے مسائل پیپرا کرنے کا باعث تھی ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ اسٹھما یا دمہ کا علاج مستند معاہدے سے کردایا جائے اور سانس لینے میں کسی قسم کی دشواری یا علامات محسوس ہوں تو فوری تشخیص ضروری ہے تاکہ دمہ دقت علاج معاہدہ شروع کر کے مرض کی شدت کو بڑھنے سے روکا جاسکے۔ انہوں نے کہ عام طور پر "انہیلر" کا استعمال مریضوں کو فوری ریلیف فراہم کرتا ہے تاہم ڈاکٹر ز کے مشورے اور تشخیصی رپورٹ کی روشنی میں علاج معاہدہ شروع کروانا چاہیے۔ ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم نے کہ لاہور جزء ہسپتال کے پہلوں لوگی وارڈ میں مریضوں کے علاج معاہدے اور تشخیص کیلئے بھرپور انتظامات موجود ہیں۔ اہدا شہریوں کو بلا جھگک اپنے طبی مسائل کے حل کے لئے آنا چاہیے اور بالخصوص دمہ کی بیماری سے بچنے کے لئے جزء ہسپتال کی خدمات سے مستفید ہونا چاہیے۔



لاہور جز لہپتال شعبہ بھو ناوجی کے زیر انتظام دم سے آگاہی و علاج کیلئے منعقدہ داک کی قیادت پر پل پرو فیسا فرید ظفر کر ہے یہ